رسولی بنیادیں

☆ کسی عمارت کا سب سے اہم حصّہ وہ ہوتا ہے جسے آپ دیکھ نہیں سکتے اور وہ اُسکی **بُنیادیں** ہیں۔کلیسیا کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہے۔

☆ **بنیادیں** عمارت کی حدود اور اُسکی شکل کا تعین کرتی ہیں کہ اُن پر کیسی عمارت بنائی جائے گی۔

☆ رسولوں کا کام بنیاد رکھنا ہے ''اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسوع ہے تعمیر کئے گئے ہو''

﴿ اِفسیوں باب 2 آیت 20 ﴾

☆ ﴿ 1- کُرنتھیوں باب 3 آیت 11 ﴾ کے مطابق بنیاد **یسوع** ہے۔رسولوں نے شاگردوں کو تعلیم دی کہ کس طرح اس میں جڑ پکڑیں اور مظبوط ہوں۔

☆ 12 شاگردوں کو اس خدمت کے لئے تقریباً 3 سال تک یسوع نے تربیت دی۔ان کی تعلیم کو **رسولی تعلیم** کے نام سے جانا جاتا ہے اسی رسولی تعلیم نے مسیحیوں اور کلیسیاؤں کی بنیاد رکھی تھی۔

پولوس (غیرقوموں) کا رسول تھا ﴿ گلتیوں باب 1 آیات 11,12 ﴾

☆ جیسا کہ یسوع نے شاگردوں کو **3** سال تک تعلیم دی،اسی طرح اُس نے پولوس کو ہدایت دی کہ کلیسیاء کی تعمیر کیسے کی جائے۔

☆ پاُلس نے ایک دانا مِعمار کی حیثیت سے مقامی کلیسیاؤں کی بنیادیں رکھیں۔

﴿ 1- کُرنتھیوں باب 3 آیات 10,11 ﴾

☆ اسکے پاس ایک زبردست تعلیمی سانچہ تھا جس میں اُس نے تمام کلیسیاؤں کو ڈھالا۔

پاُلس نے رومیوں کے نام لکھا:

'' تم دل سے اس تعلیم کے فرمانبردار ہو گئے جسکے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے '' ﴿ رومیوں باب 6 آیت 17 ﴾

یہ ایمانداروں کے لئے خاص سچائیاں تھیں جن پر وہ قائم کئے گئے تھے۔

☆ رومیوں 6:17 میں جس یونانی لفظ کا اردو ترجمہ (ڈھالے گئے) کیا گیا ہے اسکا مطلب ' حوالہ کرنا ' ہے
(مرقس 15:10)

☆ اسی طرح سے ہر عہد کے تحت خُدا کے لوگوں کو اس عہد کی تعلیم کے حوالے کیا گیا تھا۔

☆ جب موسیٰ پہاڑ سے **10 احکام** لے کر اُترا تو اُس نے نہ صرف یہ احکام اِسرائیلیوں کے حوالے کئے بلکہ اُس نے اسرائیلیوں کو بھی اُن احکامات کے حوالہ کر دیا۔

☆ اسرائیلی شریعت کے ماتحت کردیے گئے (حوالے کردیے گئے) جو کہ علم اور حق کا نمونہ ہے۔ ﴿ رومیوں باب 2 آیت 20 ﴾

☆ خُدا پُرانے عہد (موسوی شریعت) کے لوگوں کے ساتھ جن بنیادوں پر اُنکے ساتھ برتاؤ (برکت/لعنت) کرتا تھا وہ شریعت کے مُطابِق تھیں اور یہی باتیں (شریعت) انکے اور خدا کے باہمی رشتے کی بنیاد تھیں۔

☆ اُس وقت کا حوالہ دیتے ہوئے پاُلس کہتے ہیں کہ، '' شریعت کی ماتحتی میں ہماری نگہبانی ہوتی تھی ''
﴿ گلتیوں باب 3 آیت 6 ﴾

☆ لیکن جب ہم اِنجیل کو سُنتے اور اس پر ایمان لاتے ہیں تو ہم شریعت سے آزادی پاتے ہیں اور رسولی تعلیم کے حوالہ کردیئے جاتے ہیں۔ ﴿ رومیوں باب 7 آیت 6 ﴾

☆ پاُلس کی تعلیم کے خاکہ کو ہم رومیوں 6 باب کے پہلے حصہ میں دیکھ سکتے ہیں۔

اسکا تعلق ہمارے مسیح یسوع کی موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ ، یسوع کی تدفین اور اسکی قیامت سے ہے۔

★ **اور اِنجیل یہ ہے۔** 1- کُرنتھیوں باب 15 آیات 1-4

نہ صرف یسوع صلیب پر لٹکایا گیا، دفن ہوا اور ہمارے لئے جی اُٹھا،

بلکہ ہم بھی اُس میں مرے، دفن ہوئے اور اُسکے ساتھ جی اُٹھے اور نئی زندگی میں داخل ہوئے۔

☆ اُسکے ساتھ شریک ہونے کے وسیلہ سے ہم پُرانے عہد (موسوی شریعت) سے آزاد ہوکر رسولی تعلیم یعنی نئے عہد کے حوالے کردیے گئے ہیں۔

☆ جب ہم رسولی تعلیم پر ایمان لاتے ہیں تو ہماری زندگیاں اُسی کے مطابق ڈھلتی جاتی ہیں۔

☆ مسیح میں شریک ہونے کے وسیلہ سے ہم اُسکی موت میں مرنے کا اور اُسکے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی طاقت کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی کا تجربہ کرتے ہیں۔

صحیح باتوں کا خاکہ

☆ رسولی تعلیم کا نمونہ صحیح باتوں کے خاکے سے بنایا گیا ہے ، یہی صحیح باتیں تیمتھیس کی طرح ہماری زندگی میں بھی اہمیت رکھتی ہیں۔

﴿ 2 تیمتھیس باب 1 آیت 13 ﴾ میں پاُلس نے ہدایت دی ہے۔'' جو صحیح باتیں تُو نے مُجھ سے سُنی ۔۔۔''

☆ ہمیں اِن صحیح باتوں کے سانچے میں ڈھالا گیا ہے۔

☆ پاُلس کی کچھ صحیح باتیں یہ ہیں: راستبازی، مسیح میں، فضل، ایمان، خُدا کے بیٹے، نئی مخلوق، نیا عہد، نیا انسان، خُدا کی محبت، ابدی زندگی وغیرہ۔ جیسے ہم ان باتوں کو تھامے رکھتے ہیں یہ ہماری زندگی کو نِکھار دیتی ہیں۔

صحیح کے لئے جو یونانی لفظ استعمال ہوا ہے اُسکا مطلب 'صحت مند' ہے۔

صحت مند تعلیم صحت مند زندگی ہے۔

انسان کی خود ساختہ تعلیم میں ڈھلنا

☆ اگر ہم رسولی بنیادوں پر قائم نہیں ہوئے ہیں تو اِسکا مطلب ہے کہ پھر ہم انسان کی خُود ساختہ تعلیم کی شکل اختیار کر چکے ہیں۔

☆ یہ مذہبی ماحول کے لئے عام اِصطلاحات کی خصوصیات ہیں جہاں سے ہم آئے ہیں۔

☆ پاُلس کی سیکھائی گئی صحیح باتوں کے نمونہ کے برعکس ، اِنسانی خُود ساختہ تعلیم اُن باتوں پر زور دیتی ہے جنکا نئے عہد کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ اسلئے وہ لوگ ان باتوں میں ڈھل چکے ہیں وہ مسیحی زندگی کے بارے میں غلط اور گُمراہ کُن خیالات رکھتے ہیں ۔

☆ مثال کے طور پر کچھ مذہبی حلقوں میں استعمال ہونے والے الفاظ میں سے چند الفاظ درج ذیل ہیں:

فیصلہ کرنا یا عہد کرنا ، قیمت ادا کرنا ، دباؤ ڈالنا ، رکاوٹ پر قابو پانا ، 4 قدم ۔۔۔ ، رویا ، جدید حصّے پر ، کاشت کے لئے بیج بونا ، بیداری ، رہائی ، لعنت سے چھٹکارہ ، دوبارہ عہد کرنا وغیرہ۔

پولوس کی کلیسیا تعمیر کرنے کی حکمتِ عملی

☆ پہلے وہ اہم لوگ جیسے تیمتھیس اور طِطس کو بنیادی رسولی حقائق کی تعلیم دیتا ہے۔

☆ پھر وہ اُنکو ہدایت کرتا ہے کہ مقامی رہنماؤں کی تربیت کریں ، تاکہ وہ اپنی کلیسیاؤں میں تعلیم دے سکیں۔

☆ مثال کے طور پر؛ اُس نے تیمتھیس سے کہا'' اور جو باتیں تو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سُنی ہیں اُن کو ایسے دیانتدار آدمیوں کے سُپرد کر جو اوروں کو بھی سیکھانے کے قابل ہوں '' ﴿ 2 تیمتھیس باب 2 آیت 2 ﴾

☆ اور اُس نے طِطس سے کہا؛ '' اور ایمان کے کلام پر جو اِس تعلیم کے موافق ہے قائم ہو تا کہ صحیح تعلیم کیساتھ نصیحت بھی کر سکے اور مخالفوں کو قائل بھی کر سکے '' ﴿ طِطس باب 1 آیت 9 ﴾

☆ یہ واضح ہے کہ جو لوگ رہنمائی کرتے ہیں ، دوسروں پر اثر انداز ہوتے ہیں اُن کو پہلے خُود رسولی بنیادوں پر قائم ہونا چاہیے۔ ورنہ وہ نابینا افراد میں اندھے رہنما ہوں گے۔

☆ دوسروں کو سیکھانے کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ کسی طرح کی خدمت کریں لیکن سیکھانے والے اس قابل ضرور ہوں کہ دوسروں کی تربیت صحیح رسولی تعلیم کے مطابق کر سکیں۔

Firm Foundations - مظبوط بُنیادیں

راستبازی

جولوگ فضل اور راستبازی کی بخشش اِفراط سے حاصل کرتے ہیں۔۔۔(رومیوں 5:17)

☆ مسیح میں راستبازی کی بخشش اور افراطِ فضل کے ذریعے ہم زندگی میں بادشاہی کرنے کے قابل ہیں۔

☆ اگر شیطان راستبازی اور فضل کی سچائی کو ہم تک پہنچنے سے روک دے تو وہ ہمیں ہر برکت کو حاصل کرنے سے روک سکتا ہے۔

نئے عہد میں راستبازی کی تعلیم

(ابرہام ہماری مثال ہے)

☆ ابرہام کو ہم سب کا ' باپ ' کہا گیا ہے۔ (رومیوں 4:16) وہ ہمارے خدا کے ساتھ رشتے کا ایک نمونہ ہے۔

☆ لیکن کس لحاظ سے وہ ہمارے لئے مثال ہے؟ کیا ہمیں اُسی طرح جینا ہے جس طرح اُس نے زندگی گزاری؟

☆ اُس سے بہت سے غلط چیزیں ہوئیں لیکن اُسے سب سے زیادہ اہم اور سہی چیز بھی مِلی!

ابرہام کو یہ مُکاشِفہ مِلا کہ خدا صرف یسوع کے ذریعہ سے ہی راستباز ٹھہراتا ہے۔

☆ خدا نے اُس سے وعدہ کیا تھا کہ اُسکی نسل کے باعث بہت سی قومیں راستبازی کی برکت پائیں گی۔

☆ ابرہام صاف طور پر سمجھ گیا تھا کہ ''نسل'' سے مُراد ''مسیح'' کی طرف اِشارہ ہے۔ (گلتیوں 3:16)

☆ خدا نے ابرہام کو اِنجیل سُنائی! (گلتیوں 3:8) یسوع نے یہودیوں سے کہا،

''تمہارا باپ ابرہام میرا دن دیکھنے کی اُمید پر بہت خوش تھا چنانچہ اُس نے دیکھا اور خوش ہُوا۔(یوحنا 8:56)

☆ ابرہام بھی بالکل اُسی اِنجیل پر ایمان لایا جسکو ہم نے سُنا اور ایمان لائے۔

☆ یسوع کے متعلق سُنائی گئی اِنجیل پر ایمان لانے سے وہ راستباز ٹھہرایا گیا۔ (رومیوں 4:3) اسی طرح ہم بھی۔

عظیم ترین تبادلہ

خدا کی راستبازی ہمارے خدا کے ساتھ رشتے کی اہم بُنیاد ہے۔ یہ ہمیں ہر اچھی چیز کے قابل بناتی ہے۔

اِسکی بُنیاد **''عظیم ترین تبادلہ''** پر ہے۔ (2 کرنتھیوں 5:21) اِسکا مطلب؛

الف: خدا ہمارے گُناہ یسوع سے منسوب (ذِمّے لگانا) کرتا ہے۔ (رومیوں 8 & 4:7)

☆ داؤد نے دوایسے گُناہ کئے جو کہ شریعت میں ناقابلِ معافی تھے۔ تو بھی وہ گُناہ اُسکے ذِمّے نہ لگائے گئے۔

☆ داؤد اپنے گُناہ میں خدا کے سامنے کھڑا تھا پھر بھی خدا نے اُسے راستباز ٹھہرایا۔(رومیوں 4:5) خدا ایسا کیسے کر سکتا ہے؟

☆ ہمارے گُناہ مسیح پر لاد دیے گئے اور اُس نے اُنکی پُوری پُوری سزا لی۔

☆ دریائے یردن پر یسوع نے اعلان کِیا کہ اُسکا بپتسمہ اِسکی علامت ہے کہ وہ ساری راستبازی کو پُورا کریگا۔ (متی 3:15)

☆ یسوع نے اپنے بپتسمہ سے یہ ظاہر کِیا کہ صلیب پر کیا ہوگا۔ وہ گنہگار نسل کی نُمائندگی کریگا اُنکے لئے مرے گا، دفن ہوگا اور نئی مخلوق جو کہ راستباز ہوگی اور خدا اُن سے خوش بھی ہوگا اُن سب کے ''سر'' کے طور پر دوبارہ زندہ بھی ہوگا۔

☆ پس، ہمارے ماضی، حال، مُستقبِل کے سارے گُناہوں کی علامت اُس سے منصوب کی گئی۔ (یوحنا 32-12:31)

ب: خدا مسیح کی راستبازی ہم سے منصوب کرتا ہے

☆ یہودی خدا کی راستبازی کی راہ سے ناواقف تھے اور خیال رکھتے تھے کہ شریعت پر عمل کرنے سے راستباز ہو سکتے ہیں (رومیوں 10:3) بہت سے لوگ یہی غلطی کرتے ہیں۔

☆ ہم اپنی فرمانبرداری سے راستباز نہیں بنے لیکن اُسکی فرمانبرداری سے۔۔۔ (رومیوں 5:19)

معصوم اور راستباز

☆ خدا کے ساتھ سہی رشتہ برکت کی بُنیاد ہے۔ آدم بابرکت تھا جب تک وہ خدا سے رشتے میں تھا لیکن گُناہ کرنے کے بعد اُس نے لعنت کا تجربہ کِیا۔

ہم آدم میں نہیں ہیں: تب تک معصوم جب تک گُناہ ثابت نہیں ہوتا۔

ہم مسیح میں ہیں: جب گُناہ کر دیتے ہیں تب ہم راستباز رہتے ہیں۔

معصومیت اور راستبازی میں فرق ہے

☆ جب ایک **معصوم** شخص گُناہ کرتا ہے تو اُسکا گُناہ اُسی سے منصوب (ذِمّے لگانا) کِیا جاتا ہے۔

☆ جب ایک **راستباز** شخص گُناہ کرتا ہے تو اُسکا گُناہ مسیح سے منصوب (ذِمّے لگانا) کِیا جاتا ہے۔ وہ شخص بابرکت ہی رہتا ہے۔ (رومیوں 4:8)

☆ اور اُن کی تقصیروں کو اُن کے ذِمّہ نہ لگایا۔۔۔ (2 کرنتھیوں 5:19)

☆ اور اُنکے گُناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کروں گا۔۔۔ (عبرانیوں 8:12)

1-# مثال: (پیدائش 12:10-20) (پیدائش 13:1-3)

اِن حوالوں میں؛ گُناہ کس نے کِیا؟ خدا نے کس کو ڈانٹا؟ خدا نے کس کو برکت دی؟

مثال: (پیدائش 7-20:2) (پیدائش 14:16) #-2

اِن حوالوں میں؛ گُناہ کس نے کِیا؟ خدا نے کس کو خبردار کِیا؟ خدا نے برکت کس کو دی؟

خدا ابرہام کے گُناہ کرنے کے باوجود اُسے برکت دیتا ہے کیونکہ وہ یسوع مسیح میں ایمان سے راستباز تھا۔
اور یہ گُناہ کے لئے کوئی لائسنس نہیں ہے۔ گُناہ کے ہمیشہ کچھ نتائج ہوتے ہیں لیکن مسیح میں راستبازی کی بُنیاد پر
ہمیں برکت دیتا ہے، ہمارے روّیے کی بُنیاد پر نہیں!

Firm Foundations - مَضبُوط بُنیادیں

پہچان

سب سے زیادہ اہم سوال جو آپ خود سے پُوچھ سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ: **آپ کون ہیں ؟**

افسوس، بہت سے مسیحی اپنی پہچان کے پیغامات غلط ذرائع سے حاصل کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر:

☆ کامیابیاں ☆ منظُوری/مقبولیت ☆ ظاہری حُلیہ/صورت ☆ رَوّیہ

مسیحی ہونے کی حیثیت سے ہم اپنی پہچان اپنی کامیابیوں، رَوّیوں، ظاہری حُلیوں یا کسی کی منظُوری/نامنظُوری سے حاصل نہیں کرتے۔

ہماری پہچان کی بُنیاد اُس پر ہے جس سے ہم پہچانے جاتے ہیں۔

(رومیوں 5:12-21) بیان کِیا گیا ہے:

☆ ہم ''آدم میں'' تھے (لوگ) ☆ اب ہم ''مسیح میں'' ہیں (لوگ)

پولوس جب ایک مسیحی کی بات کرتا ہے تو اُسکا ایک پسندیدہ بیان یہ ہے کے وہ ایک مسیحی کو ''مسیح میں'' کہتا ہے۔

مسیح میں نئی مخلوق ہونے کی پہچان کی سمجھ ہماری روحانی صحت کے لئے نہایت مُفید ہے کیونکہ:

ہم کیا کرتے ہیں اِس سے نہیں پتا چلتا کہ ہم کون ہیں لیکن جب ہم جان جاتے ہیں کہ ہم کون ہیں تو اس سے ہمارے کاموں پر اثر پڑتا ہے۔

ہمارا ذہن ہمیں اُسی طرح کی تصویر پر ڈھالتا ہے جو تصویر ہم نے خود کے بارے میں بنائی ہوتی ہے۔ جس مشکل سے بہت سے مسیحی آج لڑ رہے ہیں وہ یہ ہے کہ ، اُنکی پہچان تو نئی ہے ، لیکن اُنہوں نے ابھی تک پُرانی ذہنیت سنبھالے رکھی ہے۔

پُرانی پہچان کی ذہنیت کو تبدیل کریں نئی پہچان کی ذہنیت کے ساتھ! اور ہم ایسا تب کر سکتے ہیں جب ہم اپنے ذہن کو نیا بناتے رہیں گے۔

(رومیوں 14-6:1) میں پولوس اس عمل کی 4 اہم مرحلے بتاتا ہے۔

1) (رومیوں 6:3-4)-جانیں-Know:

کہ آپ آدم میں اپنی پُرانی پہچان میں مر گئے اور ایک نئی مخلوق بنا کر ایک نئی پہچان دے کر مسیح کے ساتھ زِندہ کئے گئے ہیں۔

☆ یہ سچائی ہے جو ہمیں آزاد کرتی ہے۔

☆ شیطان کی طاقت صرف دھوکا ہے۔ وہ ایک شخص کو جھوٹ پر قائل کر کے قیدی بنا سکتا ہے۔

☆ ہمیں مُقابلے کے لئے طاقت کی نہیں بلکہ ایک سچائی کی ضرورت ہے۔

2) (رومیوں 6:8)-یقین کریں-Believe: کہ آپ اب یسوع مسیح ایک نئی مخلوق ہیں۔

☆ سچ کو جاننا ہی کافی نہیں ضروری ہے کہ آپ سچ کو جان کر اُسکا یقین بھی کریں۔

☆ کچھ مسیحی بغیر ایمان کے ایماندار ہیں:

3) (رومیوں 6:11)- تصوّر/ اِنحصار کریں: کہ ایسا ہی ہے، جواب سچ ہے ہمارے بارے میں اُسکے مُطابق جیئں۔

☆ تصّور کرنے کا مطلب ہے کہ جو ہمارے بارے میں سچ ہے اُسے خود میں سوچ اور شامل کر کے جیئں۔

4) (رومیوں 6:13)- پیش کریں-Present: اپنے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لئے خدا کے حوالہ کرو

☆ ایک مسیحی کے پُرانے جسم میں نئی فِطرت زندہ ہوتی ہے۔۔ جس جسم میں ہم جی رہے ہیں یہ بالکل وہی جسم ہے جو کہ ہمارے نجات حاصل کرنے سے پہلے تھا۔

☆ پیشتر، ہم نے جسم کے تقاضوں اور احکام کی فرمانبرداری کی؛ لیکن اب ہم گُناہ کے اِختیار سے آزاد ہیں۔

☆ ہم یہ چُناؤ کر سکتے ہیں کہ ہم نے اپنے جسم کے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لئے پیش کرنے ہیں۔

Firm Foundations - مظبوط بُنیادیں

راستبازی - واقفیت/ یاددہانی/ Consciousness

☆ عبرانیوں کے مصنف نے کہا کہ جب تک خیمہ/ ہیکل کھڑی تھی یہ اس حقیقت کی علامت ہے کہ خدا کی حضوری میں جانے کا راستہ ابھی دستیاب نہیں۔ (عبرانیوں 8-9:7)

☆ اگرچہ اب یہ ہیکل کھڑی نہیں ہے اور خدا کی حضوری کا راستہ کھول دیا گیا ہے لیکن بہت سے لوگ اس سے لطف اندوز نہیں ہوتے ہیں

☆ خیمہ گاہ کا پردہ اس رکاوٹ کی تصویر ہے جو خدا کی حضوری سے لطف اندوز ہونے سے ہمیں روکتا ہے، یعنی گُناہ سے واقفیت/ یاد رکھنا۔

'' وہ خیمہ موجودہ زمانہ کے لئے ایک مثال ہے اور اسکے مطابق ایسی نذریں اور قربانیاں گزرانی جاتی تھیں جو عبادت کرنے والے کو دِل کے اعتبار سے کامل نہیں کرسکتیں '' (عبرانیوں 9:9)

☆ انسانوں نے گُناہ سے نمٹنے کی کوشش کرنے کے بہت سے غلط طریقے ایجاد کیے ہیں جیسے؛ خدا سے بھاگنا، دوسروں پر الزام لگانا، انکار کرنا، استدلال کرنا، خودسزادینا، مایوسی وغیرہ۔

☆ دِلی اِلزام کو دُور کرنے لئے ہمارا عموماً جواب ہمارے کام ہوتے ہیں کہ اچھے کام کرکے گُناہ سے پاک ہوجائیں، اور یہ مُردہ کام ہیں۔

☆ ہم گُناہ کرنے کے بعد گُناہ کو یاد کرتے رہتے ہیں جبکہ ہماری ایسی یاد کو خدا کا جوابی یسوع کے خون کے ذریعہ راستبازی ہے۔

'' تمہارے دلوں کو مُردہ کاموں سے کیوں نہ پاک کریگا تاکہ زندہ خدا کی عبادت کریں۔ (عبرانیوں 9:14)

☆ خدا کے ساتھ صحت مند رشتے کے لئے ہماری راستبازی کو مسیح میں ایمان کے وسیلہ سے سمجھنا ضروری ہے۔

☆ وہ لوگ جو راستبازی کے الفاظ میں ہُنرمند نہیں ہیں اُنہیں ''Babes'' کہا جاتا ہے۔ (عبرانیوں 5:13)

ہماری نشونما کا پہلا مرحلہ یہ جاننا ہے کہ ہمارے سارے گُناہوں کو معاف کردیا گیا ہے۔

پھر ہم دُودھ پیتے بچے نہیں رہے بلکہ اب ہم بڑے ہوگئے ہیں۔ (1-یوحنا 2:12)

☆ ہمیں مُردہ کاموں سے توبہ کرکے اور یسوع کے خون پر ایمان لاتے ہُوئے ''کمال'' (یعنی کاملیت) میں جانے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ '' پس آؤ ہم مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر کمال کی طرف بڑھیں۔ (عبرانیوں 6:1)

☆ لفظ 'کمال' کا مطلب ہے کسی چیز کو اسکے مقصد کے لئے تکمیل تک پہنچانا جس مقصد کے لئے اسے تخلیق کیا گیا تھا۔

ہمیں خدا کے ساتھ قُربت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔

ہمارے اس کاملیت کی حالت میں رہنے کے لئے ضروری یہ ہے کہ:

1- ہم مُطمئن ہیں کہ اب خدا ہمارے گُناہوں کو یاد نہیں رکھتا۔

2- اب ہم بھی اپنے گُناہوں کو نہیں رکھتے، لیکن راستباز ہونے کا ایک زبردست احساس رکھتے ہیں۔

1- خدااب ہمارے گُناہوں کو یادنہیں رکھتا۔

☆ نیا عہد بہتر وعدوں پر مبنی بہتر عہد ہے۔ (عبرانیوں 8:6-7)

☆ اِن بہتر وعدوں میں سے ایک یہ ہے کہ یسوع مسیح کی موت کے ذریعہ ہمارے گُناہوں کو خدا کی نظر اور فکر سے پوری طرح اور ابدی طور پر مِٹا دیا گیا ہے۔ ''اور اُن کے گُناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کروں گا'' (عبرانیوں 9:23-26)

☆ خدا صرف ہمارے گُناہوں کو ہی ہمارے خلاف دوبارہ کبھی یاد نہ کریگا بلکہ آسمان کو بھی ہمارے گُناہوں کے کھاتے سے پاک کر دیا گیا ہے (عبرانیوں 9:23-26)

☆ ایک ایماندار کے لئے یسوع کی آمدِ ثانی گُناہوں کی عدالت کے بغیر ہوگی۔ (عبرانیوں 9:27-28)

☆ خدا کبھی بھی ایک ایماندار کو سزا نہیں دیگا۔

اب ہم اپنے گُناہوں کو یاد نہیں رکھتے بلکہ راستبازی کو یاد رکھتے ہیں

☆ ہمارا ضمیر/ دِل ہماری اخلاقی حالت کے بارے میں بات کرتا ہے۔

☆ لیکن ہمارا ضمیر/ دِل صرف اس صورت میں درست اطلاع دے سکتا ہے جب اسے درست طور پر آگاہ کیا گیا ہو۔

☆ ضمیر کا کام ہم سے بات کرنا ہے لیکن خون کا کام خدا سے بات کرنا ہے۔ (عبرانیوں 12:22-24)

☆ ہمارا ضمیر کمزور اور غلط معلومات کا شکار ہو سکتا ہے لیکن خدا ہمارے دلوں سے بڑا ہے۔

'' کیونکہ خدا ہمارے دل سے بڑا ہے اور سب کچھ جانتا ہے '' (1- یوحنا 3-20)

شیطان بھائیوں پر الزام لگاتا ہے وہ مذہب کو اس مقصد کے لئے استعمال کرتا ہے۔ مذہب ہمیں گُناہ کی یاد دلاتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ پُرانے عہد نامہ میں قربانیاں دینا ایک جاری رہنے والا عمل تھا، اس عمل کی دہرائی جانے والی نوعیت گُناہ کی لگاتار یاد دہانی کرواتی تھی۔

(عبرانیوں 10:15-17)

☆ جب مسیحت گُناہ پر توجہ دیتی ہے تو یہی مسلئہ ہوتا ہے۔

☆ مذہب یاد دلاتا ہے لیکن خدا بھول جاتا ہے اُسکی نجات نہ صرف گُناہ سے نمٹتی ہے بلکہ گُناہ کی یاد دہانی سے بھی نمٹتی ہے۔

(عبرانیوں 10:12-14)

☆ پاک روح ہمیں گُناہ کے لئے قائل نہیں کرتا، بلکہ راستبازی کے لئے قائل کرتا ہے۔ (عبرانیوں 10:15-17)

☆ وہ تسلی دینے والا ہے۔ (عبرانیوں 8:15-16)

☆ روح القدس ہمیں وہ چیزیں ظاہر کرنے کے لیے لئے دیا گیا ہے جو مسیح میں آزادانہ طور پر ہمیں دی گئی ہیں۔ (1- کرنتھیوں 2:9-12)

Few Reactions of sin

1- آدم حوا پر الزام لگاتا ہے۔ 2- قائن اپنے guilt کو defend کرتا ہے۔

☆ یسوع نے آسمان پر لہو دے کر ہمارے گُناہ کا احاطہ ختم کر دیا۔ لہو خدا سے بولتا ہے، شعور ہم سے بولتا ہے۔

☆ خدا نے ہمارے گُناہ معاف کر دیے ہیں لیکن مذہب نے معاف نہیں کیے۔

☆ پولوس نے اپنے کسی بھی خط میں کسی ایماندار کو گنہگار نہیں کہا بلکہ راستبازی کا ذکر کیا۔

2 حوالہ جات جن میں گنہگار ہونے کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ (متی 6:12) (یوحنا 1)

☆ جب خدا آپ کو گنہگار نہیں کہتا تو آپ کیوں خود کو گنہگار کہتے ہیں؟

☆ پولوس اور باقی رسول 30 سال کے بعد شہید ہو گئے یوحنا زندہ رہا تقریباً 100 سال تک۔

☆ یوحنا کے مطابق روح گُناہ کے بارے میں بتائے گا اسکا کیا مطلب ہے؟

اسکا مطلب ہے روح دُنیا کو مجرم ٹھہرائے گا یعنی انکو جو مسیح پر ایمان نہیں لائے۔ (غیر ایماندار)

مَظبُوط بُنیادیں - Firm Foundations

فضل

'' جولوگ فضل اور راستبازی کی بخشش افراط سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یسوع مسیح کے وسیلہ سے
ہمیشہ کی زندگی میں ضرور ہی بادشاہی کریں گے '' (رومیوں 5:17)

فضل ہی وہ راستہ ہے جسکے ذریعے خدا ہم سے نئے عہد میں رشتہ رکھتا ہے۔

شیطان مذہب کو استعمال کر کے فضل کو بنیاد پرستی میں بدلنے کی کوشش کرتا ہے۔

☆ بنیاد پرستی وہ ایمان ہے جس میں انسان یہ سمجھتا ہے کہ میرے کاموں کی بنیاد پر خدا مجھے قبول کرتا اور برکت دیتا ہے اور اس میں انسان کا سارا بھروسہ اپنی ذات پر ہوتا ہے۔

☆ فضل وہ ایمان ہے جس میں یہ یقین کیا جاتا ہے کہ مسیح یسوع کے تکمیل شدہ کام کی بدولت میں ہمیشہ خدا کے نزدیک قابلِ قبول اور میعار پر ہوں۔ اس میں سارا بھروسہ مسیح یسوع پر ہے۔

بُنیاد پرستی

☆ بُنیاد پرستی صلیب کے مخالف سمت میں کھینچتی ہے۔ یہ ہمیں اس بات پر زور دیتی ہے کہ اس قیمت کو ادا کریں۔ جو خدا نے پہلے ہی ادا کر دی ہے۔ اس مقصد کے لئے وہ شریعت کو استعمال کرتی ہے۔

☆ بائبل موسیٰ کی شریعت کے حوالہ سے 'The Law' کی اصطلاح استعمال کرتی ہے لیکن جب صرف 'Law' کی اصطلاح استعمال کرتی ہے تو وہ بنیاد پرستی کے کسی بھی کام کی طرف اشارہ ہے جس کے ذریعے ہم خدا کے معیار پر پورا اترنے اور اپنے آپ کو تبدیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں ۔

☆ (رومیوں 7:1-4) نیا عہد شریعت کے خلاف نہیں ہے بلکہ اس سے تو ہماری شادی ہوئی تھی۔ مسیح کے میں شراکت کے ذریعہ ہم شریعت کے اعتبار سے مر گئے اور پھر مسیح کی دلہن بنے۔ اب وہ ہماری پاکیزگی کا سرچشمہ ہے۔
مسیح میں ہمارے پاس شریعت نہیں بلکہ زندگی ہے۔

فضل اور شریعت کے بارے میں غلط فہمیاں

1- شریعت مجھے بہتر زندگی گزارنے میں مدد کرے گی۔

☆ پولوس نے یہی ایمان رکھ کر دھوکا کھایا۔

’’ کیونکہ گُناہ نے موقع پا کر حکم (شریعت) کے ذریعہ سے مجھے بہکایا اور اُس کے ذریعہ سے مار بھی ڈالا ‘‘ (رومیوں 7:11)

☆ شریعت ہمیں گُناہ کے لئے بہکاتی ہے، پاکیزگی کے لئے نہیں۔

’’ کیونکہ جب ہم جسمانی تھے تو گُناہ کی رغبتیں جو شریعت کے باعث پیدا ہوتی تھیں موت کا پھل کرنے کے لئے ہمارے اعضا میں تاثیر کرتی تھیں ‘‘ (رومیوں 7:5)

مگر گُناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا کیونکہ شریعت کے بغیر گُناہ مُردہ ہے (رومیوں 7:8)

☆ شریعت کمزور ہے کیونکہ اسکی طاقت کا سرچشمہ بدن ہے۔(رومیوں 8:3)

☆ شریعت پسند خود نیک کام کرنا چاہتے ہیں لیکن اس کی قابلیت ان کے بدن میں نہیں۔

’’ کیونکہ میں جانتا ہو کہ مجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں البتہ ارادہ تو مجھ میں موجود ہے مگر نیک کام مجھ سے بن نہیں پاتے۔(رومیوں 7:18)

2- میں فضل پر ایمان رکھتا ہوں لیکن اسکا شریعت کے ساتھ توازن ہونا چاہیے۔

☆ جسے ہم ’ توازن ‘ کہتے ہیں، خدا اسے مِلاوٹ کہتا ہے ۔

’’ اور اگر فضل سے برگزیدہ ہیں تو اعمال سے نہیں ورنہ فضل فضل نہ رہا۔ (رومیوں 11:6)

☆ فضل کو زندگیوں پر اثر انداز ہونے کے لئے خالص فضل ہی ہونا چاہیے۔جیسے کہ پولوس نے فضل کی انجیل کی خوشخبری (The Gospel of Grace) سیکھائی ہے کہ یہ ---خدا کی قدرت ہے (رومیوں 1:16)

☆ اگر ہم زندگی گزارنے کیلئے پھر واپس شریعت کی جانب رخ کریں تو مسیح کی قدرت ہماری زندگیوں پر اثر انداز نہیں ہوگی۔ (گلتیوں 5:4)

3- فضل صرف گُناہ کا لائسنس ہے۔

☆ فضل کبھی بھی لوگوں کو گُناہ کی ترغیب نہیں دیتا ہے۔ (ططس 2:11-14)

☆ صرف فضل ہی ہمیں گناہ پر غلبہ دے سکتا ہے۔’’اس لئے کہ گُناہ کا تم پر کوئی اختیار نہ ہوگا کیونکہ تم شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کہ ماتحت ہو۔ (رومیوں 6:14)

4- میں فضل پر یقین رکھتا ہوں لیکن پھر بھی مجھے اپنے حصے کا کام کرنا ہے۔

☆ ہمارا کام صرف اس بات پر یقین کرنا ہے کہ یسوع مسیح نے صلیب پر ہمارے لئے سب کچھ کر دیا ہے۔

’’ خدا کا کام یہ ہے کہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ ‘‘ (یوحنا 6:29)

☆ راستباز صرف ایمان سے زندہ رہتا ہے۔ (گلتیوں 2:20)

5- اگرآپ خدا کی برکت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو قیمت ادا کرنا ہوگی۔

☆ ہمیں پہلے ہی سے سب چیزیں بخش دی گئی ہیں۔

''ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدااور باپ کی حمد ہوجس نے ہمکو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت بخشی'' (افسیوں1:3)

''جب ہمیں یسوع کی جانب سے راستبازی کا تحفہ ملتا ہے تو ہم ہر اچھی چیز کے لئے اہل ہوجاتے ہیں'' (متی6:33)

☆ پوری پوری قیمت پہلے ہی ادا کی جاچکی ہے۔یسوع کی وجہ سے سب ہمیں سب کچھ مفت دے دیا گیا ہے۔ (رومیوں8:32)

6- فضل کو دینے ،خدمت اور فرمانبرداری سے کوئی غرض نہیں۔

☆ فضل مسیحی زندگی میں خودغرض ارادوں کو بے نقاب کرتا ہے۔

☆ لیکن یہ ہمیں سُست نہیں کرتا حقیقت یہ ہے کہ فضل ہمیں اپنی صلاحیت سے کہیں زیادہ کرنے کی طاقت دیتا ہے۔

'' لیکن جو کچھ ہوں خدا کے فضل سے ہوں اور اُس کا فضل جو مجھ پر ہوا وہ بے فائدہ نہیں ہوا بلکہ میں نے اُن سب سے زیادہ محنت کی اور یہ میری طرف سے نہیں ہوئی بلکہ خدا کے فضل سے جو مجھ پر تھا'' (1 کرنتھیوں15:10)

Firm Foundations - مَظبُوط بُنیادیں

ایمان

کیونکہ میں اِنجیل سے شرماتا نہیں۔ اِسلئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے کے واسطے پہلے یہودی پھر یُونانی کے واسطے نجات کے لئے خدا کی قُدرت ہے۔ اِس واسطے کہ اُس میں خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کے لئے ظاہر ہوتی ہے جیسا لکھا ہے کہ

راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔ (رومیوں 1:16-17)

اِنجیل ایک ایسی رستبازی ظاہر کرتی ہے جو ایمان سے اور ایمان کے لئے ظاہر ہوتی ہے۔

کوئی بھی راستبازی کی تعلیم جو کہ ایمان سے اعمال کے لئے ہو وہ غلط اِنجیل ہے۔

1) ایمان فضل کا ساتھی (Partner) ہے

- ☆ شریعت میں خدا کو اِنسان کا جواب اُسکے ''اعمال'' تھے؛ فضل میں خدا کو ہمارا جواب ''ایمان'' ہے۔ (یوحنا 6:29)
- ☆ فضل یہ ہے کہ خدا نے ہمارے لئے کیا کِیا اور ایمان یہ ہے کہ ہم اُسکے مُکمل کئے گئے کام کا کیسے تجربہ کرتے ہیں۔
- ☆ ہمارا ایمان خدا کی طرف سے مسیح میں مُہیّا کردہ چیزوں پر جواب دہی ہے۔
- ☆ ایمان کے سبب سے اُس فضل تک ہماری رسائی بھی ہوئی جس پر قائم ہیں۔ (رومیوں 5:2)
- ☆ ایمان ہمیں بچاتا نہیں ہے۔ یسوع ہمیں بچاتا ہے۔ ایمان ہمیں یسوع کو تھامے رہنے کے قابل بناتا ہے۔
- ☆ ہمیں فضل سے ایمان کے ذریعے نجات ملی ہے۔ لیکن ہمارا یہ ایمان بھی خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے۔
- ☆ جیسے ہم نے ایمان سے مسیح کو قبول کِیا ہے ویسے ہی ہم ایمان سے جیتے بھی ہیں۔
- ☆ پولوس کو گلتیوں کو ڈانٹنے کی ضرورت محسوس ہوئی کیونکہ وہ راستبازی کے لئے ایمان سے ہٹ کر دوبارہ اعمال پر تکیہ کرنے لگے تھے۔
  اُس نے اُن سے پُوچھا، کیا تُم ایسے نادان ہو کہ رُوح سے شروع کر کے اب جسم کے طور پر پُورا کرنا چاہتے ہو؟ (گلتیوں 3:3)
- ☆ بغیر ایمان کے خدا کو پسند آنا ناممکن ہے۔ جو ایمان سے نہیں وہ گُناہ ہے۔

2) مسیح ہمارے ایمان کا اوّلین (Prime) مرکز (Focus) ہے

- ☆ لوگ ایمان سے ایمان میں جینے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن ضروری ہے کہ

  ایمان کسی شخص/ چیز (Object) پر ہو جس پر بھروسہ کِیا جاسکے۔
- ☆ آپکا ایمان آپکا مسلئہ نہیں بلکہ آپ کیا ایمان رکھتے ہیں ہیں یہ مسلئہ ہے۔

☆ ہمارے ایمان کی قوّت کا تعین اُس شخص/ چیز کی قوّت پر اِنحصار کرتا ہے جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں۔

☆ ہمارے ایمان کا اوّلین مرکز مسیح ہے۔

☆ پُرانہ عہدنامہ جو کہ پُوری بائبل کا تقریباً %80-75 حصّہ ہے میں صرف 15 بار ''ایمان'' کا ذکر آیا ہے۔
اُسکی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ایمان کا اوّلین مرکز یعنی یسوع مسیح ابھی آیا نہیں تھا:

مگر کِتابِ مُقدّس نے سب کو گُناہ کے ماتحت کر دیا تا کہ وہ وعدہ جو یسوع مسیح پر ایمان لانے پر موقوف ہے ایمانداروں کے کے حق میں پُورا کِیا جائے۔

(گلتیوں 3:22-23)

☆ نئے عہدنامہ میں تقریباً 115 آیات ایسی ہیں کہ جب کوئی شخص یسوع پر ایمان لایا (فعل-Verb)
اور اُس نے نجات پائی، اُنکو ہمیشہ کی زندگی ملی، اور وہ راستباز ٹھہرائے گئے وغیرہ۔ اِسکے ساتھ ساتھ تقریباً 35 آیات ایسی ہیں جو کہتی ہیں کہ ایک شخص نجات پاتا ہے، ہمیشہ کی زندگی پاتا ہے اور ایمان (اسم-Noun) کے ذریعے راستباز ٹھہرتا ہے۔
کُل = 150 بار اکیلا صرف ایمان ہی خدا کے فضل کو ہمارے جواب کے طور پر پیش کِیا گیا ہے۔

☆ اِن میں سے ہر ایک آیت میں کسی بھی دُوسری چیز کا تقاضہ نہیں ہے۔ کچھ بھی اِن میں شرط کے طور پر نجات کے لئے ملایا/ شامل نہیں کِیا گیا۔

☆ ہمارا ایمان بائبل میں نہیں مگر مسیح میں ہے۔ بائبل خدا کا مسیح کے بارے میں مُکاشِفہ ہے۔

☆ ایسا بھی ممکن ہے کے ہم بائبل کو جانتے ہیں ہوں لیکن مسیح سے ناواقف ہوں ویسے ہی جیسے فریسیوں کے ساتھ تھا۔
یسوع نے اُن سے کہا: تُم کِتابِ مُقدّس میں ڈھونڈتے ہو کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی تُمہیں ملتی ہے اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے۔ پھر بھی تُم زندگی پانے کے لئے میرے پاس آنا نہیں چاہتے۔ (یوحنا 5:39-40)
اگر وہ سچ میں بائبل کو سمجھتے تو وہ مسیح کو بھی پہچانتے، دیکھیں: (یوحنا 5:46-47)

☆ حقیقی بائبلی ایمان مسیح کی طرف دیکھتا ہے۔ Forsaking All I Trust H

☆ پس تُم ایمان لانے والوں کے لئے تو وہ قیمتی ہے۔۔۔۔ (1 پطرس 2:7)

☆ خدا میں ایمان بڑھانے کے لئے آپکو اُسکے بارے میں اپنا علم بڑھانا ہے۔ آپکا ایمان (مفعول-Object) ہے۔

3) شُکر گزاری ایمان کی زبان ہے

☆ بڑبڑانا اور شکایت کرنا شک کی زبان ہے جبکہ شُکر گزاری ایمان کی زبان ہے۔

☆ ہم مسیح کے ختم کیئے گئے کام کی شُکر گزاری کر کے اپنے ایمان کا اظہار کرتے ہیں، جو کہ ہمیں

سب چیزوں کے لئے مکمل اور کافی بناتا ہے۔

☆ پس ہم اُسکے وسیلہ سے حمد کی قربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھل جو اُس کے نام کا اقرار کرتے ہیں خدا کے لئے ہر وقت چڑھایا کریں۔ (عبرانیوں 13:15)

☆ یسوع نے باپ میں اپنے ایمان کا اظہار اُسکی شُکر گزاری کرنے سے کِیا۔

☆ مثال کے طور پر، 5,000 لوگوں کو کھانا کھلانے والا واقع: ''یسوع نے وہ روٹیاں لی اور شُکر کر کے اُنہیں جو بیٹھے تھے بانٹ دِیں اور اِسی طرح مچھلیوں میں سے جس قدر چاہتے تھے بانٹ دیا۔ (یوحنا 6:11)

☆ ''لیکن بعض چھوٹی کشتیاں تبریاس سے اُس جگہ کے نزدیک آئیں جہاں اُنہوں نے خداوند کے شُکر کرنے کے بعد روٹی کھائی تھی''۔ (یوحنا 6:23)

☆ لعزر کو زندہ کرتے وقت بھی؛ ''پس اُنہوں نے اُس پتھر کو ہٹایا پھر یسوع نے آنکھیں اُٹھا کر کہا اَے باپ مَیں تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ تُو نے میری سُن لی۔ (یوحنا 11:41)

☆ دونوں حالات میں یسوع نے اپنے ایمان سے یہ ثابت کِیا کہ باپ کا اِختیار تمام حالاتوں پر ہوتا ہے۔

☆ ہم بھی اپنے ایمان کا اِظہار کرنا بالکل اِسی طرح جاری رکھتے ہیں، ''ہر ایک بات میں شُکر گزاری کرو'' (1 تھسلنیکیوں 5:18)

☆ ہم اُسکا شُکر ادا صرف اِس لئے نہیں کرتے کہ اُس نے ہمارے لئے کِیا ہے بلکہ اِسلئے بھی کرتے ہیں کہ وہ اور کیا کرنے جا رہا ہے۔

☆ ''جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کِیا بلکہ ہم سب کی خاطر اُسے حوالہ کر دیا وہ اُس کے ساتھ اَور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا'' (رومیوں 8:32)

☆ ''پس جس طرح تُم نے مسیح یسوع کو قبول کِیا اُسی طرح اُس میں چلتے رہو۔ اور اُس میں جڑ پکڑتے اور تعمیر ہوتے جاؤ اور جس طرح تُم نے تعلیم پائی اُسی طرح ایمان میں مظبوط رہو اور خوب شُکر گزاری کِیا کرو'' (کُلسّیوں 7 & 6 :2)

☆ ''ہر ایک بات میں تُمہاری درخواستیں دُعا اور مِنّت کے وسیلہ سے شُکر گزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کریں'' (فِلپیوں 4:6)

☆ ''دُعا کرنے میں مشغول رہو اور شُکر گزاری کے ساتھ اُس میں بیدار رہو'' (کُلسیوں 4:2)

Firm Foundations - مَظبُوط بُنیادیں

نیا عہد

(گلتیوں 3:5-9) پڑھیں۔ خدا عہد کا خدا ہے۔خدا سے رشتہ رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم عہود کو سہی طرح سے سمجھیں۔

☆ خدا نے جو عہد ابرہام سے کیا تھا وہ بائبل کا مرکزی، اعلیٰ ہے۔

☆ اُس عہد کا تعلق عالمگیر چُھٹکارے سے ہے بالکل ایسے ہی جیسے نیا عہد یسوع پر مرکوز ہے۔ (گلتیوں 3:8)

☆ اِن دونوں عہود میں راستبازی اُن سے منصوب کی جاتی ہے جو مسیح پر ایمان لاتے ہیں۔

تو پھر کیوں مُوسوی عہد کی ضرورت آن پڑی؟ اور مُوسوی عہد کا وعدہ کے عہد (ابراہمی عہد) سے کیا تعلق ہے؟

گلتیوں 3 میں پولوس نے یہ 4 نقائط پیش کئے ہیں:

1) خدا کا ابرہام سے کیا گیا وعدے کا عہد منسوخ یا تبدیل نہیں ہُوا اور نہ ہی شریعت کے ساتھ بدلا ہے۔

☆ (گلتیوں 3:15) ایک بار تصدیق ہو چُکی ہے کہ یہ غیر مشروط عہد انسان کے رَوّیے کی وجہ سے منسُوخ یا تبدیل نہیں ہوسکتا!

☆ خدا اُس وعدہ کے عہد پر اکیلا ہی کھڑا رہا جو اُس نے ابرہام سے کِیا تھا۔ (عبرانیوں 6:13-18) یہ غیر مشروط عہد ہے۔

☆ (گلتیوں 3:16) خدا نے کبھی بھی ہم سے یا ہم نے خدا سے براہِ راست (direct) عہد نہیں باندھا۔

وعدے ابرہام اور مسیح سے کیئے گئے تھے۔ہم اُن وعدوں میں مسیح کے ذریعے سے شامل ہوتے ہیں۔

☆ (گلتیوں 3:17) وعدہ کے عہد کے 430 سال بعد شریعت دی گئی، شریعت کا جو بھی مقصد تھا

لیکن شریعت خدا کے ابرہام کے ساتھ عہد کو ہرگز منسُوخ نہیں کر سکتی تھی۔

2) شریعت کبھی بھی ایمان سے نجات کے متبادل کے طور پر پیش نہیں کی گئی۔ (گلتیوں 3:18)

☆ (گلتیوں 3:18) خدا نے ابرہام کو شریعت کی وجہ سے نہیں بچایا تھا بلکہ اسلیئے بچایا تھا کیونکہ ابرہام آنے والی نسل کے متعلق

خدا کے وعدے پر ایمان لایا۔

☆ اگر راستبازی شریعت سے ہی حاصل ہوتی تو خدا کبھی بھی اپنے بیٹے کو ہماری خاطر مرنے کے لئے نہ بھیجتا۔ (گلتیوں 3:21)

3) شریعت کا مقصد وعدے کے عہد کی مدد کرنا تھا۔ (گلتیوں 3:19-25)

☆ (گلتیوں 3:19) اگر شریعت ہمیں راستبازی نہیں دیتی اور نہ ہی ہمیں پاک کرتی ہے تو پھر شریعت کیوں دی گئی؟

☆ شریعت بنی اسرائیل کے ''قصوروں کی وجہ سے'' دی گئی کیونکہ وہ زناکاری کی طرف راغب ہو گئے تھے۔

تاہم شریعت نے اُن پر نشان رکھا کہ یہ خدا کے چُنیدہ لوگ ہیں۔

- ☆ جب خدا نے بنی اسرائیل کو مصر سے نکالا تو اُن سے ایک عہد باندھا جو عہد اُنہیں قومی، شہری، رسمی اور اخلاق لحاظ سے مُنظّم کرتا تھا۔
بنی اسرائیل قوم کو آنے والی نسل کے وعدہ کے لئے یہی ایک راستہ تھا کہ شریعت کے ذریعہ سے اُنہیں الگ اور محفوظ رکھا جائے۔

(گلتیوں 3:23)

- ☆ (گلتیوں 3:21-22) شریعت وعدہ کے عہد کی دُشمن نہیں ہے بلکہ شریعت نے اِس عہد کی مدد اور خدمت کی ہے۔
- ☆ یہ عہد وقتی اور عارضی تھا، جیسا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں یہ دائمی عہد نہیں تھا، (گلتیوں 25 & 3:19)

4) شریعت لعنتی ہونے کی طرف مائل کرتی ہے، اور وعدے کا عہد برکت سے مشہور ہے (گلتیوں 3:10-14)

مقابلہ کریں، گلتیوں 10 & 3:9 نئے عہد میں: ہم لعنت سے آزاد ہیں کیونکہ مسیح ہمارے لئے لعنتی بن گیا۔

- ☆ جس طرح مسیح صلیب پر مرا یہ لعنت سرِ عام ظاہر ہوگئی۔ شریعت میں جسے لکڑی پر لٹکایا جاتا تھا وہ شخص لعنتی ہوتا تھا۔ (استثنا 21:23)
- ☆ یسوع نے شریعت کی لعنت کو تب تک سہا جب تک اُس نے یہ نہ کہا کہ ''تمام ہُوا''
جب تک شریعت اور اُسکی لعنت دونوں ہی پُوری نہ ہوئیں وہ شریعت کی لعنت کو سہتا رہا۔
- ☆ ایک ایماندار صرف تب ہی لعنت کے لئے غیر محفوظ ہوسکتا ہے جب وہ شریعت سے جینے کی کوشش کرتا ہے۔
- ☆ (گلتیوں 3:13-14) ہم لعنتی نہیں بلکہ بابرکت ہیں۔۔(گلتیوں 9 & 3:8)۔
- ☆ ہمیں لعنتوں کا نہیں بلکہ برکتوں مطالعہ کرنا چاہیے ! (افسیوں 1:3-14) (1 کرنتھیوں 2:9-12)۔

پُرانا اور نیا عہد سارہ اور ہاجرہ کی تمثیل میں واضح کِیا گیا ہے۔ (گلتیوں 4:21-31)

- ☆ یہودی بہت فخر کرتے تھے خود پر کہ وہ ابرہام کے بیٹے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں جسمانی بیٹے ہونے پر فخر کرتے تھے۔
لیکن اُسکے دو بیٹے تھے، اضحاق اور اسماعیل جو دو الگ الگ ماں کے بیٹے تھے۔ دونوں بیٹوں کی حیثیت اُنکی ماؤں کی حیثیت پر انحصار کرتی تھی۔ اُس نے پوچھا:
''مجھ سے کہو تو۔ تُم جو شریعت کے ماتحت ہونا چاہتے ہو کیا شریعت کی بات کو نہیں سُنتے؟ یہ لکھا ہے کہ ابرہام کے دو بیٹے تھے۔
ایک لونڈی سے۔ دُوسرا آزاد سے'' (گلتیوں 4:21-22)
- ☆ یہ دونوں دو عہود کو پیش کرتی ہیں، وعدہ کے عہد کو ''سارہ'' اور شریعت کے عہد کو ''ہاجرہ''۔ (گلتیوں 4:24-26)
- ☆ پولوس بیان کرتا ہے کہ ''پس بھائیو! ہم اِضحاق کی طرح وعدہ کے فرزند ہیں۔ (گلتیوں 4:28)
- ☆ لیکن وہ بُنیاد پرست سے پوچھتا ہے: تُمھاری ماں کون ہے؟
- ☆ شریعت اور فضل ایک ساتھ مل کر نہیں رہ سکتے، ایک کو جانا ہی پڑتا ہے۔ جب ہاجرہ اور اسماعیل کو باہر نکال دیا گیا

تو ابرہام کے گھر میں سلامتی آئی۔ جب ہم بُت پرستی سے اپنا تعلق توڑ لیتے ہیں صرف تب ہی ہم سلامتی سے واقف ہوتے ہیں۔
''مگر کتابِ مقدس کیا کہتی ہے؟ یہ کہ لونڈی اور اُس کے بیٹے کو نکال دے کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھ ہرگز وارث نہ ہوگا''
(گلتیوں 4:30)

☆ عہود کے مِلانے (mix) کرنے کی کوشش مت کریں۔ نئے عہد کے لباس کا ایک ٹکڑا کاٹ کر پُرانے عہد کے کپڑے کے ساتھ مت جوڑیں۔ پُرانے لباس کو پھینک دیں اور نیا لباس پہن لیں۔

☆ ہم ہر اُس کوشش کے خلاف لڑتے ہیں جو ہمیں دوبارہ شریعت میں غلام کرنا چاہتی ہے۔
''مسیح نے ہمیں آزاد رہنے کے لئے آزاد کِیا ہے پس قائم رہو اور دوبارہ غلامی کے جُوئے میں نہ جُتو'' (گلتیوں 5:1)

مَظبُوط بُنیادیں- Firm Foundations

خُدا کے بیٹے

☆ پُرانے عہد کے دَور میں خدا کے لوگ شریعت کی نگہبانی میں تھے۔ یہ نئے عہد کے وقت میں کسی بچے کا اُسکے اُستاد (Pedagogue) کے ماتحت ہونے کے رواج کو ظاہر کرتا ہے۔ (گلتیوں 24-3:23)

☆ اس طرح کے نظام کے ماتحت ایک بچہ گھر کے کسی نوکر کچھ فرق نہیں ہوتا ہے۔ (گلتیوں 2-4:1)

☆ لیکن وہاں ایک ایسا لمحہ بھی آتا تھا کہ کسی خاص موقع پر یہ تبدیل ہوتا تھا۔تب بچہ اعلانیہ طور پر باپ کے خاندان میں اپنا لیا جاتا، اور وہ آگے کو بچہ نہیں رہتا بلکہ ''بیٹا'' بنا لیا جاتا تھا۔

☆ مسیح کی صلیب وہ لمحہ ہے جہاں سے خدا کے لوگ مزید آگے کو نوکر نہیں بلکہ بیٹے بن گئے ہیں! (گلتیوں 5-4:4)

☆ اِسکی کچھ یوں درجہ بندی کی گئی ہے 1) اُستاد (شریعت) سے آزادی۔(گلتیوں 3:25) 2) باپ کے ساتھ قُربت۔(گلتیوں3:26)

☆ یسوع نے کہا، ''اور غلام ابد تک گھر میں نہیں رہتا بیٹا ابد تک رہتا ہے'' (یوحنا 8:35) ایک نوکر خدمت کرتا ہے تا کہ وہ اپنی جگہ (نوکری) گھر میں برقرار رکھ سکے؛ جبکہ ایک بیٹے کی جگہ گھر میں محفوظ ہوتی ہے کیونکہ اِسکی بنیاد خدمت نہیں بلکہ بیٹے کی حیثیت ہوتی ہے۔

ہم شریعت کیلئے مر چُکے ہیں اور مسیح کیلئے زندہ ہیں

☆ ایماندار کیلئے پاک روح نے شریعت کی جگہ لے لی ہے۔(گلتیوں 5:18) ہم شریعت کیلئے مر چُکے ہیں اور مسیح کیلئے زندہ ہیں۔

☆ (گلتیوں 4:4) میں ہم پڑھتے ہیں کہ ''خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا''
(گلتیوں 4:6) میں بتایا گیا کہ ''خدا نے اپنے بیٹے کا روح بھیجا''۔

☆ مسیح میں ہم بیٹے ہونے کی حیثیت رکھتے ہیں؛ روح کے ذریعے ہم بیٹے ہونے کا تجربہ رکھتے ہیں۔
روح ہمیں بیٹوں کی طرح محسوس کرنے میں مدد کرتا ہے، باپ کی حضوری میں روح ہمیں یسوع جیسا محسوس کرواتا ہے۔

☆ یہ ایسا نہیں ہے کہ شریعت، اُصولوں اور ضابطوں وغیرہ کی بنیاد پر ہمیں باپ کے ساتھ رشتہ میں بیٹا ہونے کی حیثیت ملی ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو یہ ہماری بچپن/نوکر کی حیثیت کی طرف واپسی ہوگی۔

☆ افسوس، بالکل یہی گلتیوں نے کِیا جب وہ بنیاد پرست اُستادوں کے مُطیع ہوگئے۔ (گلتیوں 11-4:9)

حیثیتِ فرزندیت کی خصوصیت باپ کی قُربت کے ساتھ ہے

☆ ایک نوکر کی ذہنیت نہ صرف شریعت سے بلکہ شریعت دینے والوں پر انحصار کرنے سے بھی مشہور ہے۔

لوگوں کونوکر کی ذہنیت کے ساتھ ہمیشہ کسی کی ضرورت ہوتی ہے جواُنہیں بتائے کہ کیا کرنا ہے۔اُنہیں ایک اِنسان چاہیے جواُنکے اور خدا کے بیچ ''درمیانی'' (Mediator) ہو۔

☆ حیثیتِ فرندیت کی خصوصیت باپ کی قُربت کے ساتھ جانی جاتی ہے۔

☆ بیٹے روح کی پیروی کرتے ہیں۔ (رومیوں 8:14)

☆ نئے عہد کے ماتحت، نئی یکساں قُربت، ایک نئی قسم کے رشتے کی بنیاد پر ہے۔
خدا اور ہمارے بیچ کوئی بھی (اِنسان) درمیانی نہیں ہے۔ (عبرانیوں 8:11)

☆ جتنا کم ہم یہ سمجھیں گے کہ بیٹے ہونے کا مطلب کیا ہے اُتنا ہی زیادہ ہمارا رَوّیہ نوکروں جیسا ہوگا۔
ہمیں اُصولوں کی ضرورت ہوگی اور کسی اَور کی ضرورت پڑے گی کہ وہ ہمیں بتائے کہ کیا کرنا ہے۔

☆ یسوع نے کہا، ''میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں'' ضروری ہے کہ ہم اپنے چرواہے اور غیروں کی آواز میں فرق کرنا سیکھیں۔

☆ جتنا زیادہ ہم اُسکے کردار کے بارے میں جانیں گے اُتنا زیادہ آسانی سے ہم اُسکی آواز کو پہچان سکیں گے۔

Firm Foundations - مَظبُوط بُنیادیں

ایک نیا مخلوق

بائبل ہماری **دُہری فِطرت** کا ذِکر کرتی ہے:

1) پُرانی فِطرت جو کہ ہماری پیدائش سے ہی ہمیں آدم سے مِلی ہے؛

'' اور اُس نے تُمہیں بھی زِندہ کِیا جب اپنے قصوروں اور گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے۔ جن میں تُم پیشتر دُنیا کی رَوِش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکم یعنی اُس روح کی پیروی کرتے تھے جو اب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔
اِن میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جسم کی خواہشوں میں زندگی گذارتے اور جسم اور عقل کے اِرادے پُورے کرتے تھے
اور دُوسروں کی مانند **طبعی طور پر** غضب کے فرزند تھے '' (اِفسیوں 2:1-3)۔

2) ہماری نئی فِطرت ہم نئی پیدائش پر حاصل کرتے ہیں؛

ہم نے مسیح میں بپتسمہ لِیا اور ہم '' **ذاتِ اِلٰہی میں شریک ہوگئے** '' (1 پطرس 1:4)

'' اِسلئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہوگئیں '' (2 کرنتھیوں 5:17)

اسکا مطلب:

- ☆ ہم جو پہلے آدم میں تھے مرگئے اور اب مسیح کے ساتھ جُڑ گئے ہیں۔ ''اور جو خداوند کی صُحبت میں رہتا ہے وہ اُسکے ساتھ ایک روح ہوتا ہے'' (1 کرنتھیوں 6:17)
- ☆ جیسے کوئی شاخ کسی درخت سے پیوند/ جُڑی ہوتی ہے اُسی طرح ہم بھی مسیح میں۔۔۔ ''مسیح ہماری زندگی ہے'' (کُلسّیوں 3:4)
- ☆ پُرانا عہد شریعت دینے والا عہد تھا لیکن نیا عہد زندگی دینے والا عہد ہے۔
- ☆ ہم پہلے کسی اَور قِسم کی مخلوق تھے اب ہم اَور طرح کی مخلوق ہیں، پہلے ہم مُردہ تھے اب ہم زِندہ ہیں۔
پہلے ہم کبھی تاریکی میں ہُوا کرتے تھے لیکن اب ہم خود ''نور'' ہیں۔ ((اِفسیوں 5:8 ;2:1)۔
- ☆ اصل میں یہ نئی مخلوق گُناہ نہیں کرسکتی اور نہ ہی یہ گُناہ کرنا چاہتی ہے۔ (1 یوحنا 3:7-9)

لیکن مسیحی اب گُناہ کرتے ہیں

تاہم، مسیحی ہوتے ہوئے ہم گُناہ کرتے ہیں۔ جب آپ گُناہ کرتے ہیں تو آپ کا رَدِعمل کیا ہوتا ہے ؟

جب ایک مسیحی گُناہ کرتا ہے تو 2 معاملات ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ہماری **پہچان** اور ہمارا **رَوّیہ** ۔

- ☆ ہماری پہچان مسیح میں ہے؛ ہم ویسے ہیں جیسا وہ ہے جس میں ہم اب ہیں۔ہم وہ ہیں جو ہم روح میں ہیں۔
- ☆ عبرانیوں کا مُصنِف ہمیں یوں بیان کرتا ہے ''کامِل کِئے ہُوئے راستبازوں کی روحوں'' (عبرانیوں 12:23)۔
- ☆ ہم مسیح میں کامِل، بے گُناہ، پاک صاف ہیں۔ ہماری روحیں گُناہ سے خراب نہیں ہوسکتیں۔
- ☆ ہمارا رَوّیہ ہمارے جسم کے دائرہ کار میں ہوتا ہے۔گُناہ کے آثار ہمارے جسم میں رہتے ہیں اور ہمارے جسم کا چھٹکارہ نہیں ہوا۔ ہماری اب بھی آزمائش ہوسکتی ہے اور ہوتی بھی ہے۔ہم اب بھی گُناہ کر سکتے ہیں اور کبھی کبھی ہم کرتے ہیں۔
- ☆ اور جب ایسا ہوتا ہے تو ہماری روح اس سے نفرت کرتی ہے۔وہ اِسلئے کہ اب ہماری فِطرت گُناہ نہیں ہے۔ ہمارے پاس اِلٰہی فطرت ہے۔ (رومیوں 7:20, 22-23)۔
- ☆ جب ایک مسیحی گُناہ کرتا ہے تو اُسکے اندر ایک اندرونی جنگ شروع ہوجاتی ہے۔اُسکا جسم روح کے خلاف لڑتا ہے اور روح جسم کے خلاف لڑتی ہے۔

آئینے میں دیکھئے یہ دیکھنے کیلئے کہ آپکے بارے میں سچ کیا ہے

- ☆ اِس اندرونی جنگ کے بیچ شیطان کوشش کرتا ہے کہ ہم اپنے اعمال کی بنیاد پر اپنی پہچان بنائیں۔
- ☆ ہمارا رَوّیہ جو کہ ہمارے جسم کے دائرہ میں ہوتا ہے اور ہماری پہچان جو کہ ہم روح میں ہیں، ضروری ہے کہ ہم اِن دونوں کے درمیان صاف طور پر فرق کرسکیں۔ (رومیوں 8:10)
- ☆ ہم یہ مسلئہ صرف تب ہی حل کر پائیں گے جب ہم اپنے رَوّیوں کی بجائے خدا کے کلام کو دیکھیں گے۔
- ☆ جیسے ایک آئینہ ہمیں ہمارے حُلیہ کے بارے میں سچ سچ دِکھاتا ہے اُسی طرح خدا کا کلام ہمارے بارے میں ہمیں سچ سچ ظاہر کرتا ہے جیسا کہ اب ہم نئی مخلوق ہیں۔ (یعقوب 1:23-24)
- ☆ یعقوب یہاں ایسے شخص کی طرف اِشارہ کررہا ہے جسکے لئے ویسے جینا مشکل ہے جیسے اُسکو جینا چاہیے کیونکہ وہ بھول جاتا ہے کہ وہ کون ہے۔
- ☆ ہمارا رَوّیہ ہمارا تعین نہیں کرتا۔یسوع نے جو صلیب پر کیا وہ ہمارا تعین کرتا ہے۔
- ☆ جیسے جیسے ہم خُود کو دیکھتے ہیں خدا کے جلالی آئینے میں کہ ہم مسیح میں کون ہیں ویسے ویسے ہمارا رَوّیہ مسیح کی طرح ہوتا جائے گا۔
- ☆ ہمارے بارے میں جو روح میں سچ ہے آخر کار وہ اُس طرح ظاہر ہوگا جیسے ہم جیتے ہیں۔ (2 کرنتھیوں 3:18)
- ☆ ہم تب تک وہ نہیں ہوسکتے جب تک ہم جان نہیں لیتے کہ ہم کون ہیں۔

Firm Foundations - مَظبُوط بُنیادیں

نیا انسان

☆ پولوس نے افسیوں کو اِصلاح دی کہ ’’جس بُلاوے سے تُم بُلائے گئے تھے اُس کے لائق چلو‘‘ (افسیوں 4:1)۔

☆ اور فلپیوں کو اُس نے لکھا۔۔۔ ’’تُمہارا چال چلن مسیح کی خوشخبری کے مُوافق رہے‘‘ (فلپیوں 1:27)

☆ لفظ ’’چال چلن/ چلنا - (walk worthy / worthy) کا مطلب ہے: ’’درست/ مُناسب/ مُناسب طور پر‘‘۔

ہماری روزمرّہ کی زندگی میں خدا کے فضل کا بیرونی طور پر ایک عملی کام ہوتا ہے۔ اِس سے متعلق بہت سی غلط تعلیمات موجود ہیں۔

مثال کے طور پر:

☆ کچھ لوگ ’’ کمی ‘‘ پر سکھاتے ہیں، دُوسرے لفظوں میں، جس وجہ سے ہم اپنی مسیحی زندگی گذارنے میں جدّ وجُہد کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ خدا نے ہمیں کم ذرائع کے ساتھ چھوڑ دِیا ہے۔ جبکہ ہمیں اَور ذرائع کی ضرورت ہے!

لیکن سچائی یہ ہے کہ جن چیزوں کی ہمیں زندگی میں اور دِینداری کیلئے ضرورت ہے وہ سب پہلے سے ہی ہمیں دے دی گئیں ہیں۔

ترقی اُس زندگی کی صرف توسیع ہے، جو پہلے ہی ہمارے پاس ہے۔

☆ کچھ لوگ ’’بُنیاد پرستی‘‘ پر سکھاتے ہیں، دُوسرے لفظوں میں یہ کہ پاکیزگی ہم نے ہماری اپنی کوشش اور محنت سے حاصل کرنی ہے۔ یا پاکیزگی ہمارے اپنے کاموں سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ رَوّیے کی تبدیلی ہے۔

ایسے لوگ مانتے ہیں کہ ہم اپنے جسم کو سکھا سکتے ہیں کہ کیسے سہی رَوّیہ رکھنا ہے۔ تاہم، سچائی یہ ہے کہ **ہم پاک ہیں۔**

دِینداری اُس کا باہری بہاؤ ہے جو پہلے سے ہی ہمارے اندر اور ہمارے پاس ہے۔

☆ کچھ لوگ ’’ مجہولیت/ بے عملی/ بے حرکت ہونا ‘‘ پر سکھاتے ہیں۔ دُوسرے لفظوں میں یہ کہ

’’**کچھ نہ کرو سب خدا کو کرنے دو!**‘‘ ایسے لوگ آپکی اِصلاح یا آپکو نصیحت کرتے ہُوئے اِس قسم کا خوف سکھاتے ہیں جو آپکی عملی زندگی کو بنیاد پرستی کی طرف لے جاتا ہے۔ اس طرح کی تعلیم آپکو کمزور کرتی ہے۔

پولوس کے خطوط ایسی اِصلاحات سے بھرے پڑے ہیں جن میں بتایا گیا ہے کے کیسے زندگی گذارنی ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ہم پہلے ہی نور کے بچوں کے طور پر جینے کے لئے بااِختیار بنا دیئے گئے ہیں۔

تو پولوس نے کیا سکھایا ہے؟ پولوس کی تعلیمات کو 2 حِصوں میں بانٹا جا سکتا ہے: **تعلیم اور اِصلاح/نصیحت۔**

یہ ایک قینچی کے دو بلیڈز - Two Blades کی طرح ہیں۔

1) پہلا بلیڈ First Blad - تعلیم

الف) مسیح نے ہمارے لئے کیا کِیا ہے، اُس نے ہمیں راستباز بنایا ہے، کامل کِیا ہے، پاک اور خدا کے بیٹے بنایا وغیرہ۔
اِسکا تعلق مسیح کے ساتھ مرنے، دفن ہونے اور اُسکے ساتھ زندہ ہوکر ہمیں ملنے والی نئی پہچان کے ساتھ ہے۔

ب) مسیح نے ہمیں کیا دِیا ہے، اُسکی زندگی ہم میں ہے۔ایک دِینداری والی زندگی جینے کیلئے ہر ضروری چیز ہمارے اندر ہے۔
''کیونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چیزیں جو زندگی اور دِینداری سے متعلق ہیں اُس کی پہچان کے وسیلہ سے عنایت کیں
جس نے ہمکو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعہ سے بُلایا'' (2 پطرس 1:3)
پس خدا ہم سے جو بھی مانگتا ہے وہ اُس نے پہلے ہی ہمیں دے دیا ہے۔

2) دُوسرا بلیڈ - Second Blade - اِصلاح/نصیحت

☆ ہم مسیح کو پہننے کے لئے بُلائے گئے ہیں، یعنی کے جو ہم ہیں اُسے ظاہر کرنے کے لئے بُلائے گئے ہیں۔
''پس خدا کے برگُزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلم اور تحمّل کا لباس پہنو'' (کُلسیوں 3:12)

☆ جو کام مسیح نے ہمارے اندر پُورا کِیا ہے ہم نے وہ کام اپنے جسم سے ظاہر کرنا ہے۔
''۔۔۔بلکہ اِس سے بہت زیادہ میری غیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہُوئے اپنی نجات کا کام کئے جاؤ'' (فِلپّیوں 2:12-13)
نوٹ کریں پولوس ہمیں بتاتا ہے ''اپنی نجات کا کام کِئے جاؤ'' اپنی نجات ''پر'' کام نہیں بلکہ اپنی نجات کا کام کِئے جاؤ۔

" work OUT our salvation NOT work ON it or at it "

☆ ہم یہ ایمان سے کرتے ہیں (گلتیوں 2:20) مسیحی زندگی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (رومیوں 1:17)

☆ جیسے ہی ہم ایمان سے مسیح کو پہن لیتے ہیں، ہم جسم کو کچھ مُہیّا نہیں کرتے۔ (رومیوں 13:14)

☆ جب ہم مسیح میں نئی انسانیت کو پہن لیتے ہیں تو ہم پُرانا رَوّیہ اُتار دیتے ہیں۔ (افسیوں 4:22-32)

☆ ہمارا مرکز جسم کو سُدھارنا نہیں بلکہ روح میں چلنا ہونا چاہیئے، اگر ہم روح میں چلتے ہیں تو نتائج یہ ہونگے کہ ہم جسم کی خواہشات کو ہرگز پُورا نہیں کرسکیں گے۔ (گلتیوں 5:16) بالکل ایسے ہی، اگر ہم اپنے بدن کے اعضا راستبازی کے لئے پیش کرتے ہیں تو ہمارے جسم کے اعضا گُناہ کے لئے دستیاب نہ ہونگے (رومیوں 6:13,16,19) ہماری فرمانبرداری پاک روح سے ممکن ہے (رومیوں 8:13)

FIRM FOUNDATION

The Love of God

خدا کی محبت

☆ صرف یہ ضروری نہیں کہ آپ خدا پر ایمان رکھتے ہیں یہ اہم ہے کہ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟

آپ خدا کے بارے میں جیسا ایمان رکھتے ہیں، یہ اس بات کا تعین کرتا ہے کہ آپ اس کے ساتھ کیسا تعلق رکھتے ہیں؟

☆ اگر آپ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ خدا آپ کے خلاف ہے، وہ آپ کی غلطیوں کی وجہ سے آپ کی عدالت کرتا اور سزا دیتا ہے تو آپ اس سے خوف کھائیں گے نہ کہ اُس پر اعتماد/ بھروسہ رکھیں گے۔ آپ اُس سے دور بھاگیں گے بانسبت یہ کہ آپ اس کے کہ قریب آئیں۔

☆ خوف عذاب پیدا کرتا ہے جبکہ کامل محبت خوف کو دور کرتی ہے۔ خدا کی محبت ہمارے ایمان کی بنیاد ہے۔

☆ ایسا کچھ نہیں ہے جس کو اور زیادہ کرنے سے، خدا آپ سے زیادہ محبت کرنا شروع کردے اور ایسا کوئی کام نہیں جس کو کرنے سے اس کی محبت کم ہو جائے اور ہمیں خدا کی محبت کے اِسی مکاشفے کی ضرورت ہے۔

خدا چاہتا ہے کہ ہم ہر روز اِس بات کو محسوس کریں کہ وہ ہم سے کتنی محبت رکھتا ہے؟

☆ خدا کی محبت آرام دہ جگہ ہے۔ (صفنیاہ ۳:۱۷)

نوٹ وہ ہمیں اس لئے آرام میں داخل کرتا ہے کیونکہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے۔

ہم خدا کا تصور کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟

☆ یسوع اَن دیکھے خدا۔۔۔۔۔ (کلسیوں ۱:۱۵)

☆ پس اس لئے خدا کی کوئی بھی شبیہ جو یسوع مسیح سے مطابقت نہ رکھتی ہو، وہ خدا کی صحیح نمائندگی نہیں کرتی۔

☆ یسوع مسیح جیسا رشتہ اپنے شاگردوں سے رکھتے تھے خدا بھی ویسا رشتہ ہم سے رکھنا چاہتا ہے۔

☆ یسوع نے اپنے شاگردوں سے پیار کیا ''آخر تک'' (یوحنا ۱۳:۱)

☆ ''آخر تک'' کے لئے جو یونانی لفظ بائبل مقدس میں استعمال ہوا ہے اُس کا مطلب ہے لامحدود اور بائبل مقدس کے انگریزی ترجمہ میں انتہا کیا گیا ہے ''اُس نے اُنہیں اپنی محبت کی انتہا دکھائی'' / ''اُس نے اُن سے اپنی محبت کی انتہا کی''۔

اُس کی محبت کی انتہا کیا ہے؟

☆ یسوع کی صلیب خدا کی محبت کی انتہا ہے اور اِس سے بڑی کوئی محبت نہیں۔ (یوحنا ۱۵:۱۳)

☆ یسوع چاہتا تھا کہ جیسا وہ اپنے شاگردوں سے محبت رکھتا ہے، باپ بھی اُن سے ویسی محبت رکھے۔ (یوحنا ۱۴:۷-۹)

کیا شاگردوں نے اُس کے محبت کے بھید کو جانا؟

☆ کچھ جان گئے یعنی یوحنا کئی دفعہ اس بات کو لکھتا ہے اور ''وہ شاگرد جس سے یسوع محبت کرتا تھا'' (یوحنا ۱۳:۲۳)

☆ اسی طرح پولوس بھی یہ جان گیا (گلتیوں ۲:۲۰) اور کچھ شاگرد جلد جانے والے تھے، پطرس یہ سمجھتا تھا کہ یسوع مسیح کے ساتھ اُس کے رشتے کی بنیاد پطرس کا پیار ہے۔ وہ یسوع کو یہ دکھانا چاہتا تھا کہ وہ سب شاگردوں سے زیادہ اُس سے محبت رکھتا ہے۔ جب پطرس نے اُس کا انکار کیا تو وہ اپنی محبت میں ناکام ہو گیا اور پھر یسوع نے اُس پر اِس بھید کو ظاہر کیا کہ اُس کے اور یسوع کے باہمی رشتے کی بنیاد پطرس کی محبت نہیں بلکہ یسوع کی لازوال محبت ہے ''کیونکہ محبت کو زوال نہیں''۔ اس کے برعکس کچھ شاگرد مثلاً یہوداہ اسکریوتی، یہ یسوع کا واحد شاگرد تھا جو مسیح کی صلیب کو دیکھنے کے لئے زندہ نہ رہا۔

یوحنا نے خدا کی محبت کے اس عظیم مکاشفہ کو نا صرف پایا بلکہ وہ اِس مکاشفے کا بہترین اُستاد ہوا۔

۱۔ ہمارے خدا کے ساتھ رشتے کی بنیاد خدا کی غیر مشروط محبت ہے۔ (۱۔یوحنا ۴:۱۰)

۲۔ ہم مسیح میں جڑ پکڑتے اور بنیاد قائم کرتے ہیں، پولوس رسول کلیسیاء کے لئے یہی دعا کرتا ہے۔ (افسیوں ۳:۱۷)

۳۔ مریم اُس وقت تک یسوع کے قدموں میں بیٹھی رہی جب تک اُس نے محبت کے بھید کو پا نہ لیا اور اِسی کے سبب سے اُس نے مسیح یسوع کی خدمت کی۔

صرف خدا کی محبت کو جاننا کافی نہیں بلکہ اُس محبت پر یقین رکھنا بے حد ضروری ہے۔

''ہم جانتے ہیں'' (۱۔یوحنا ۴:۱۶)

☆ جب ہمیں کامل یقین ہو جاتا ہے کہ خدا ہم سے بے حد محبت کرتا ہے اور پھر ہم اپنے جذبات میں اِس کا تجربہ کرتے ہیں۔ (رومیوں ۵:۵)

☆ اگر ہم خدا کی محبت کا تجربہ اپنے جذبات میں نہیں کرتے تو یہ انتہائی مشکل ہے کہ ہم خدا کی محبت کو اپنی سوچوں میں بسا سکیں۔

☆ خدا کی محبت کے مکاشفہ کو جاننے کے بعد ہم ایمان میں بڑھتے ہیں ویسے ہی ہمارا ایمان پختہ ہوتا ہے۔ (۱۔یوحنا ۴:۱۸)

FIRM FOUNDATION

ETERNAL LIFE

ہمیشہ کی زندگی

یسوع مسیح نے اپنے خون بہانے کے وسیلہ سے ہماری ابدی خلاصی کروائی۔ (عبرانیوں ۱۲:۱)

جس طرح بنی اسرائیل بیابان میں تھے اسی طرح مسیحی بھی بیابان میں بھٹک تو سکتے ہیں مگر مصر میں واپسی کا راستہ ممکن نہیں۔

جنہیں خدا نجات دیتا ہے وہ ہمیشہ کے لیے نجات یافتہ ہیں اور اُن کی نجات کو کوئی چھین نہیں سکتا۔

ہم ہمیشہ کے لیے بچا لیے گئے ہیں:

(ا) باپ کی وجہ سے

☆ رومیوں کے خط کے پہلے ابواب میں خدا کو جج کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے لیکن اب ہم جانتے ہیں کہ خدا ہماری عدالت نہیں کرتا کیونکہ اس نے صلیب پر ہمارے گناہوں کی خاطر راستی کے ساتھ اپنے بیٹے کی عدالت کی۔

☆ پس اسی وجہ سے ہمارے گناہوں کی دوبارہ عدالت نہیں ہوگی۔ (یوحنا ۵:۲۵)

☆ ہمیں خدا کی عدالت سے نکال کر خدا کے خاندان میں شامل کر دیا گیا ہے اور خدا اب ہمارا باپ ہے (رومیوں ۸:۱۵)

☆ ہماری نجات کا تعلق اس فیصلے سے نہیں کہ ہم نے مسیح کو قبول کیا بلکہ اس کا تعلق خدا ازلی اِرادے سے ہے (رومیوں ۸:۳۹)

☆ نجات خدا کا کلام ہے شروع سے آخر تک۔

☆ ہمیں کبھی بھی خدا کو اپنے جیسا سمجھنے کی غلطی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ وہ کہتا ہے۔ (یسعیاہ ۱۵:۴)

بلعام نے کہا (گنتی ۱۹:۲۳)

دوسرے الفاظ میں اگر ہم بے وفا بھی ہو جائیں تو وہ وفادار رہتا ہے۔

☆ ہمیں ہمیشہ کلامِ مقدس کے مکاشفہ پر یقین رکھنا چاہیے، نہ کہ انسانی دلیلوں پر۔ ایسا کرنے سے ہم صحیح نتیجہ پر پہنچتے ہیں۔

☆ نوٹ کریں کہ پولوس کن نتائج پر پہنچا۔ رومیوں 8 (۳۱ تا ۴۱ آیات)

(۲) بیٹے کی وجہ سے

☆ جب ہمیں نجات دی گئی تو ہمیں باپ کی طرف سے یسوع کے حوالے کر دیا گیا تا کہ وہ ہماری حفاظت کرے۔
(یوحنا ۶:۳۷)

☆ ہم باپ اور بیٹے دونوں کی حفاظت میں ہیں۔ (کلسیوں۳:۳) ، (یوحنا ۱۰:۲۸۔۲۹)

☆ جب ہم یسوع پر ایمان لاتے ہیں تو اُس کی موت، تدفین اور قیامت میں شامل ہو جاتے ہیں۔

☆ اب ہم اُس کے اُس کے بدن کا حصہ بن گئے ہیں۔ (۱۔کرنتھیوں۱۲:۲۷)

☆ اس طرح ہم کس قدر محفوظ کر دیے گئے ہیں کہ ہم اُس کے ساتھ ایک بدن ہیں، اگر ہم ہلاک ہوتے ہیں تو اس کا مطلب مسیح کا بدن بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔

☆ رومیوں ۸ باب ۱ آیت میں پولوس رسول پرزور طریقے سے کہتا ہے، پس اب سے جو مسیح یسوع میں ہیں ان پر سزا کا حکم نہیں یہ ایک یقینی بیانیہ ہے اس کا مطلب ہے کہ جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، نہ اب، نہ کبھی، نہ کسی بھی حالت میں۔

☆ اگر خدا ہمیں اُس وقت جب ہم گناہ کے سبب سے اُس کے مخالف تھے نجات دے سکتا ہے تو اب جب ہمارا اُس کے ساتھ ملاپ ہو گیا ہے تو ہماری نجات کی ضمانت کس قدر مضبوط ہو گی۔ اگر خدا ہمیں اُس وقت پیار کر سکتا ہے جب ہم گناہگار تھے، تو اب وہ کس قدر بڑھ کر پیار کرے گا جب ہم اُس کے بیٹے مسیح یسوع میں ہیں جو ہماری زندگی ہے۔
(رومیوں ۵:۸۔۱۰)

(۳) پاک روح کی وجہ سے

☆ جب ہم نجات پاتے ہیں تو روح القدس ہمیں بیعانہ کے طور پر دیا جاتا ہے جو ہم مہر ہے۔

☆ یہ ہماری نجات کی ضمانت ہے جب تک یسوع مسیح ہمیں واپس لینے نہیں آتے۔ (افسیوں ۱:۱۳۔۱۴)

☆ کوئی بھی مہر ملکیت کو ظاہر کرتی ہے۔ اسی طرح خدا کی روح کی ہم پر مہر ہونا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ ہم اُس کے ہیں اور یہ مہر روح القدس خود ہے۔ مہر کسی بھی منگنی کی انگوٹھی کو بھی ظاہر کرتی ہے (۲۔کرنتھیوں ۱:۲۱۔۲۲)

☆ ہم پر اپنے بدن کی رہائی کے دن تک پاک روح کی مہر ہوئی ہے یعنی یسوع مسیح کی آمدِ ثانی تک۔ (افسیوں ۴:۳۰)